



ضیائے دُرود و سلام



شیخ طریقت، امیر اہلسنت، مہمانی دعوت اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابوبکر

محمد الیاس عطار قادری رضوی

کامیاب
الکتاب

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
 آمَنَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ضیائے ذرود و سلام

شیطان لاکھ سُستی دلائے یہ رسالہ

(16 صفحات) مکمل پڑھ کر ایمان تازہ کیجئے۔

40 حدیثیں دوسرے تک پہنچانے کی فضیلت

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: جو شخص میری امت تک پہنچانے کیلئے دینی اُمور

کی 40 حدیثیں یاد کر لے گا تو اسے اللہ تَعَالٰی قیامت کے دن عالمِ دین کی حیثیت سے اُٹھائے گا اور

بروزِ قیامت میں اس کا شفعہ اور گواہ ہوں گا۔ (مُعْتَبَرُ الْإِيمَان ج ۲ ص ۲۷۰ حدیث ۱۷۲۶) اس سے مراد

چالیس احادیث کا لوگوں تک پہنچانا ہے اگرچہ وہ یاد نہ ہوں۔ (اشعۃ السُّلُک ج ۱ ص ۱۸۶)

چنانچہ حدیث مبارکہ میں وارد فضیلت کے حصول کی نیت سے فضائلِ ذرود و شریف پر مبنی

چالیس فرامینِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پیش کئے جاتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَی مُحَمَّد

قرآنِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم: جس نے مجھ پر ایک بار دُرودِ پاک پڑھا اللہ عزوجل اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔ (مسلم)

40 فرامینِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

﴿1﴾ جس نے مجھ پر ایک بار دُرودِ پاک پڑھا اللہ عزوجل اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

(مسلم ص ۲۱۶ حدیث ۴۰۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿2﴾ بروزِ قیامت لوگوں میں سے میرے قریب رُوہ ہوگا جس نے دُنیا میں مجھ پر زیادہ

دُرودِ پاک پڑھے ہوں گے۔ (ترمذی ج ۲ ص ۲۷ حدیث ۴۸۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿3﴾ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ دُرودِ پاک پڑھا اللہ عزوجل اُس پر دس رحمتیں بھیجتا اور اس

کے نامہ اعمال میں دس نیکیاں لکھتا ہے۔ (ترمذی ج ۲ ص ۲۸ حدیث ۴۸۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿4﴾ مسلمان جب تک مجھ پر دُرود شریف پڑھتا رہتا ہے فرشتے اُس پر رحمتیں بھیجتے رہتے

ہیں، اب بندے کی مرضی ہے کم پڑھے یا زیادہ۔ (ابن ماجہ ج ۱ ص ۴۹۰ حدیث ۹۰۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿5﴾ نماز کے بعد حمد و ثناء و دُرود شریف پڑھنے والے سے فرمایا: ”دُعائے قبول کی جائے گی۔“

سوال کرو، یا جائے گا۔ (نسائی ص ۲۲۰ حدیث ۱۲۸۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿قُرْآنِ مُصَدِّقٍ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم﴾ اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس ہرگز نہ ہو اور وہ مجھ پر دُرود پاک نہ پڑھے۔ (بخاری)

﴿6﴾ جبرائیل (علیہ السلام) نے مجھ سے عرض کی کہ رب تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے محمد! کیا تم

اس بات پر راضی نہیں کہ تمہارا اُمّتی تم پر ایک سلام بھیجے، میں اُس پر دس سلام بھیجوں؟“

(نسائی ص ۲۲۲ حدیث ۱۲۹۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿7﴾ جس نے مجھ پر ایک بار دُرود پاک پڑھا اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس پر دس رحمتیں نازل فرماتا

ہے، دس گناہ مٹاتا ہے اور دس درجات بلند فرماتا ہے۔ (نسائی ص ۲۲۲ حدیث ۱۲۹۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿8﴾ جس نے مجھ پر ایک بار دُرود پاک پڑھا اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس پر دس رحمتیں نازل فرماتا

ہے اور جو مجھ پر دس مرتبہ دُرود پاک پڑھے اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے اور

جو مجھ پر سو مرتبہ دُرود پاک پڑھے اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے

کہ یہ نفاق اور جھٹم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے بروزِ قیامت شہداء کے ساتھ رکھے گا۔

(تَفْصِيْلُ اَوْسَطِ ج ۵ ص ۲۵۲ حدیث ۲۷۳۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿9﴾ جو مجھ پر ایک دن میں 50 بار دُرود پاک پڑھے قیامت کے دن میں اس سے مُصَافَحَہ

کروں (یعنی ہاتھ ملاؤں) گا۔ (الْقُرْبَةُ اِلٰی رَبِّ الظَّالِمِینَ، لابن بشکوال ص ۹۰ حدیث ۹۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

فَرَّانِ صَلَّیَ اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جو مجھ پر دس مرتبہ دُرود پاک پڑھے اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس پر سورجیں نازل فرماتا ہے۔ (بحرانی)

﴿10﴾ جو مجھ پر ایک دن میں ایک ہزار بار دُرود پاک پڑھے گا وہ اُس وقت تک نہیں مرے گا جب تک جنت میں اپنا مقام نہ دیکھ لے۔

(الترغیب فی فضائل الاعمال لابن شامین ص ۱۴ حدیث ۱۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿11﴾ جس نے دن اور رات میں میری طرف شوق و مَحَبَّت کی وجہ سے تین تین مرتبہ دُرود پاک پڑھا اللہ عَزَّوَجَلَّ پر حق ہے کہ وہ اُس کے اُس دن اور اُس رات کے گناہ بخش دے۔

(مُنَجِّم کبیر ج ۱۸ ص ۳۶۲ حدیث ۹۲۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿12﴾ تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرود پڑھو کہ تمہارا دُرود مجھ تک پہنچتا ہے۔

(مُنَجِّم کبیر ج ۲ ص ۸۲ حدیث ۲۷۲۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿13﴾ بے شک تمہارے نام مع شائستگی مجھ پر پیش کئے جاتے ہیں، لہذا مجھ پر اُخسن (یعنی بہترین الفاظ میں) دُرود پاک پڑھو۔ (مُصَنَّف عُیُوْدُ الرِّزَاق ج ۲ ص ۱۴۰ حدیث ۳۱۱۶)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿14﴾ بے شک جبرائیل (عَلِیْہِ السَّلَام) نے مجھے بشارت دی: جو آپ (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) پر دُرود پاک پڑھتا ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس پر رحمت بھیجتا ہے اور جو آپ (صَلَّی اللہُ

﴿قُرْآنِ مُصَدِّقَہ﴾ صلی اللہ علیہ وسلم جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اس نے مجھے پروردگار پاک نے یہ حقائق دہر بہت ہو گیا۔ (انہی)

تعالیٰ علیہ السلام) پر سلام پڑھتا ہے اللہ عزوجل اُس پر سلامتی بھیجتا ہے۔

(مسند امام احمد بن حنبل ج ۱ ص ۴۰۷ حدیث ۱۶۶۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿15﴾ حضرت سیدنا اُمّی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی کہ میں (سارے پورے دینی چھوڑ

دوں گا اور اپنا سارا وقت دُرُودِ خوانی میں صرف کروں گا۔ تو سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

نے فرمایا: یہ تمہاری فکر میں دُور کرنے کے لئے کافی ہوگا اور تمہارے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

(ترمذی ج ۴ ص ۲۰۷ حدیث ۲۱۶۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿16﴾ جس نے مجھ پر بیچ و شام دس دس بار دُرُودِ پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری

شفاعت ملے گی۔ (مجمع الزوائد ج ۱۰ ص ۱۶۳ حدیث ۱۷۰۲۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿17﴾ مجھ پر دُرُودِ پاک کی کثرت کرو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا تمہارے

لئے پاکیزگی کا باعث ہے۔ (مسند ابنِ یعلیٰ ج ۵ ص ۴۵۸ حدیث ۶۳۸۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿18﴾ اللہ عزوجل کی خاطر آپس میں محبت رکھنے والے جب باہم (یعنی آپس میں)

ملیں اور مُصافحہ کریں (یعنی ہاتھ ملائیں) اور نبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) پر دُرُودِ پاک

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس نے مجھ پر کچھ دُعا مان گئی یا دُرود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔ (بخاری و ابوداؤد)

بھیبیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے دونوں کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

(مسند ابی یزید ج ۳ ص ۹۵ حدیث ۲۹۵۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿19﴾ جس نے یہ کہا: ”اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ“ اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہوگئی۔

(منہج کبیر ج ۵ ص ۲۵ حدیث ۴۴۸۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿20﴾ جس نے کتاب میں مجھ پر دُرود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس میں رہے گا فرشتے اُس کے لیے استغفار (یعنی بخشش کی دُعا) کرتے رہیں گے۔

(منہج اوسط ج ۱ ص ۴۹۷ حدیث ۱۸۳۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿21﴾ اے لوگو! بے شک بروز قیامت اس کی دُعا شعوں (یعنی گھبراہٹوں) اور حساب کتاب سے جلد نجات پانے والا شخص وہ ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر دنیا کے اندر بکثرت دُرود شریف پڑھے ہوں گے۔ (الفرزدوس بمأثور الخطاب ج ۵ ص ۲۷۷ حدیث ۸۱۷۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

—

۱۔ اے اللہ عزوجل! حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور انہیں قیامت کے روز اپنی بارگاہ میں مقرب مقام عطا فرما۔

فَرَمَانِ مُصَلَّی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اس نے مجھ پر دُودِ شریف نہ پڑھا اس نے جہاں کی (مہاروق)

﴿22﴾ مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا تمہارے

گناہوں کے لیے مغفرت ہے۔ (ابن عسکیر ج ۶۱ ص ۳۸۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿23﴾ جو مجھ پر ایک بار دُرُودِ شریف پڑھتا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کے لیے ایک قیراطِ اجر

لکھتا ہے اور قیراط اُحد پہاڑ جتنا ہے۔ (مُصَنَّفُ عَبْدِ الرَّزَّاق ج ۱ ص ۳۹ حدیث ۱۵۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿24﴾ بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ایک فرشتہ میری قبر پر مُقَرَّر فرمایا ہے جسے تمام مخلوق کی

آوازیں سننے کی طاقت دی ہے، اُس قیامت تک جو کوئی مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو وہ مجھے

اس کا اور اس کے باپ کا نام پیش کرتا ہے، کہتا ہے: ”فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ نے آپ پر اس وقت

دُرُودِ پاک پڑھا ہے۔“ (مُسْنَدُ بَزَّاز ج ۴ ص ۲۵۵ حدیث ۱۴۲۵)

مُسْنَدُ اللہَاذَر دُودِ شریف پڑھنے والا کس قدر بختاؤر ہے کہ اُس کا نام مَح وَلَدِیْتَ

بارگاہِ رسالت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں پیش کیا جاتا ہے، یہاں یہ نکتہ بھی انتہائی ایمان

افروز ہے کہ قبرِ منور پر حاضر فرشتے کو اس قدر زیادہ ثوابِ سماعت دی گئی ہے کہ وہ دُنیا کے کونے

کونے میں ایک ہی وقت کے اندر دُرُودِ شریف پڑھنے والے لاکھوں مسلمانوں کی انتہائی

دھیمی آواز بھی سُن لیتا ہے۔ جب خادمِ دِیْنِ باری ثوابِ سماعت (یعنی سننے کی طاقت) کا یہ حال ہے

تو سرکارِ والا تبار، مکے مدینے کے تاجدار، محبوبِ پروردگار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے

فَتَوَانِ فَصَلَّ عَلَى سَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، جو مجھ پر روزِ محمّد و شریف پڑے گا، قیامت کے دن اُس کی ضمانت کروں گا۔ (بخاری)

اختیارات کی کیا شان ہوگی! وہ کیوں نہ اپنے غلاموں کو پہچانیں گے اور کیوں نہ اُن کی فریاد سُن کر بِاِذْنِ اللّٰهِ (یعنی اللّٰہ کی اجازت سے) اُن کی امدادیں فرمائیں گے!

اور کوئی غیب کیا تم سے نہیں ہو بھلا جب نہ خدا ہی چھپا تم پہ کروڑوں دُرد و میں قرباں اس ادائے دُشست گیری پر مرے آقا مدد کو آگئے جب بھی پکارا یا رسول اللّٰہ صَلَّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿25﴾ جسے یہ پسند ہو کہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں پیش ہوتے وقت اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اُس سے راضی ہو اُسے چاہیے کہ مجھ پر کثرت سے دُرد و شریف پڑھے۔

(فِرْتَوْسُ الْاَخْبَارِ بِمَأْتُوْر الْخُطَابِ ج ۲ ص ۲۸۴ حدیث ۶۰۸۳)

صَلَّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿26﴾ فرض حج کرو، بے شک اس کا اجر میں عُرّوات میں شرکت کرنے سے زیادہ ہے اور مجھ پر ایک مرتبہ دُرد و پاک پڑھنا اس کے برابر ہے۔ (ایضاً ج ۱ ص ۳۲۹ حدیث ۲۱۸۱)

صَلَّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿27﴾ قیامت کے روز اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے عرش کے سوا کوئی سایہ نہیں ہوگا، تین شخص اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے عرش کے سائے میں ہوں گے۔ عرض کی گئی: یا رسول اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم وہ کون لوگ ہوں گے؟ ارشاد فرمایا: (۱) وہ شخص جو میرے مفتی کی پریشانی دُور کرے (۲) میری سنت کو زندہ کرنے والا (۳) مجھ پر کثرت سے دُرد و شریف پڑھنے والا۔

(الْبُدُوْرُ الشَّافِعِیُّ لِلْمُتَوَطِّئِ ص ۱۳۱ حدیث ۳۶۶)

فَرَّانِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس کے پاس میرا ذکر ہو گا وہ اس نے مجھ پر ذُرودِ پاک نہ پڑھا اس نے اپنے دل سے اس کا راستہ چھوڑ دیا۔ (طبرانی)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿28﴾ جس نے یہ کہا: ”جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا هُوَ اَخْلَهُ“ 70 فرشتے ایک ہزار

دن تک اس کے لئے نیکیاں لکھتے رہیں گے۔ (مُعْجَم اَوْسَط ج ۱ ص ۸۲ حدیث ۲۳۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿29﴾ مجھ پر ذُرودِ شریف پڑھو۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ تم پر رحمت بھیجے گا۔

(الکاوِل لِاَبْنِ عَدِی ج ۵ ص ۵۰۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿30﴾ جب تم رسولوں (علیہم السلام) پر ذُرودِ پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو، بے شک میں

تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔ (جَمْعُ الْجَوَامِعِ لِلشُّوْطِی ج ۱ ص ۲۲۰ حدیث ۲۳۵۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿31﴾ جس نے قرآنِ پاک پڑھا، رب تعالیٰ کی حمد کی اور نبی (صلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم)

پر ذُرودِ شریف پڑھائیں اپنے رب سے مغفرت طلب کی تو اُس نے بھلائی اُس کی جگہ سے

تلاش کر لی۔ (شَقَبُ الْاِیْمَان ج ۲ ص ۲۷۲ حدیث ۲۰۸۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿32﴾ مجھ پر ذُرودِ شریف پڑھ کر اپنی مجالس کو آراستہ کرو کہ تمہارا ذُرودِ پاک پڑھنا

لے اللہ عَزَّوَجَلَّ ہماری طرف سے حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم کو ایسی جزا عطا فرمائے جس کے وہ اہل ہیں۔

روایتِ فیضیہ سے اللہ تعالیٰ علیہ السلام رحمہ اللہ پر پُرسا کرتے ہیں کہ تم اللہ کی راہ میں جو کچھ چاہو اسے مانگو، یہ سب تمہارے لیے ہے۔ (صحیح بخاری ج ۱ ص ۱۰۰)

یہ دُرود قیامت تمہارے لیے نور ہوگا۔ (یود و من الاحیاء ج ۱ ص ۴۲۲ حدیث ۳۰۲۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿33﴾ شب جمعہ اور روز جمعہ مجھ پر کثرت سے دُرود شریف پڑھو کیونکہ تمہارے دُرود پاک

مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ (مفہم اوسط ج ۱ ص ۸۴ حدیث ۲۱۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿34﴾ شب جمعہ اور روز جمعہ (یعنی جمعرات کے غروب آفتاب سے لے کر جمعہ کا سورج ڈوبنے

تک) مجھ پر دُرود پاک کی کثرت کر لیا کرو، جو یہ کرے گا قیامت کے دن میں اس کا شفیق و

گواہ بنوں گا۔ (شُعَبُ الْاِمْسَان ج ۳ ص ۱۱۱ حدیث ۳۳۳۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿35﴾ جب جمعرات کا دن آتا ہے اللہ عز و جل فرشتوں کو بھیجتا ہے جن کے پاس چاندی

کے کاغذ اور سونے کے کلمہ ہوتے ہیں، وہ لکھتے ہیں، کون یوم جمعرات اور شب جمعہ مجھ پر

کثرت سے دُرود پاک پڑھتا ہے۔ (ابن عساکر ج ۳ ص ۱۴۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿36﴾ مجھ پر دُرود پاک پڑھنا میں صراط پر نور ہے، جو روز جمعہ مجھ پر 80 بار روزہ پاک

پڑھے اس کے 80 سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ (بصا ج ۲ ص ۴۰۸ حدیث ۳۸۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

شَیْخَانِ مُصَاطَّی سِرِّ الدِّیْنِ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ۝ سَہ ما تَمَرَا ۝ جَوَہرِہٖ لَہٗ ۝ اَللّٰہُ شَرِیفٌ ۝ پڑھے گا وہ لوگوں میں سے گزرتا جس سے۔۔۔ سجدو

﴿37﴾ جو مجھ پر روزِ جمعہ ذرود شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں

گا۔ (جمعُ الجوامع لِشَیْخِ طَی ج ۷ ص ۱۹۹ حدیث ۲۲۳۵۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿38﴾ جو شخص بروزِ جمعہ مجھ پر سو بار ذرود پاک پڑھے، جب وہ قیامت کے روز آئے گا تو

اُس کے ساتھ ایک ایسا نور ہوگا کہ اگر وہ ساری مخلوق میں تقسیم کر دیا جائے تو سب کو کافیت

کرے۔ (جِلَّةُ الْاَوَّلٰہ ج ۸ ص ۱۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿39﴾ جو مجھ پر شبِ جمعہ درودِ جمعہ سو بار ذرود شریف پڑھے اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کی سوجا بخیر

پوری فرمائے گا، ۱۷۰ آجرت کی اور تیس دنیا کی۔ (شُعَبُ الْاِیْمَان ج ۳ ص ۱۱۱ حدیث ۳۰۳۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿40﴾ جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دو سو بار ذرود پاک پڑھا اُس کے دو سو سال کے گنہ

مُحَاف ہوں گے۔ (جمعُ الجوامع لِشَیْخِ طَی ج ۷ ص ۱۹۹ حدیث ۲۲۳۵۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

درودِ نہ پڑھنے والے نقصانات پر 8 ہزار امین نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

﴿1﴾ جو لوگ اپنی مجلس سے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ذکر و تہن (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) پر ذرود

قرآن مجید صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم، تم یہاں بھی ہو مجھ پر ذرود پڑھ کر ہمارا درد اٹھائے۔ (مقامی)

شریف پڑھے بغیر اُٹھ گئے تو وہ بدبودار مردار سے اُٹھے۔ (شعب الايمان ج ۲ ص ۲۱۰ حدیث ۵۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿2﴾ جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر ذرود پاک نہ پڑھا اُس نے جنت کا

رستہ چھوڑ دیا۔ (مفہم کبیر ج ۳ ص ۱۲۸ حدیث ۲۸۸۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿3﴾ کس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو ورنہ مجھ پر ذرود پاک نہ پڑھے۔

(ترمذی ج ۵ ص ۳۲۰ حدیث ۳۵۵۶)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿4﴾ جس کے پاس میرا ذکر ہوا ورنہ مجھ پر ذرود شریف نہ پڑھے تو وہ لوگوں میں سے سب سے

ترین شخص ہے۔ (مسند امام احمد بن حنبل ج ۱ ص ۴۲۹ حدیث ۱۷۳۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿5﴾ جو قوم کسی مجلس میں بیٹھے، اللہ عزوجل کا ذکر ورنہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر

ذرود شریف نہ پڑھے وہ قیامت کے دن جب اُس کی جزا یکھیں گے تو اُن پر حسرت طاری

ہوگی، اگرچہ جنت میں داخل ہو جائیں۔ (ابن ماجہ ج ۳ ص ۴۸۹ حدیث ۹۹۷۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر ذرود شریف نہ پڑھا اُس نے جہا کی۔

(مصنف عبد الرزاق ج ۲ ص ۱۴۲ حدیث ۳۱۲۶)

فروانِ قصص علیہ السلام علیہ وعلیٰ آلہ وسلم جو ملک کی مجلس کا اہل : کہو۔ یہاں لڑکھڑکیوں پر سے بھیجے گا کہ وہ خود بخود اور عرصہ کے لیے دشمن الہی

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

﴿7﴾ جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بد بخت

ہو گیا۔ (عَمَلُ الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ لَابِنِ الْعُسْطِ ص ۳۳۶ حدیث ۲۸۱)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

﴿8﴾ جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھے ہیں پھر اس میں نہ اللہ عزوجل کا ذکر کرتے ہیں اور نہ ہی

اُس کے نبی (ﷺ) نے تعالیٰ عیمہ: الہ وسلم پر دُرود پاک پڑھتے ہیں قیمت کے دن ۱۰ مجلس

ن کے لیے باعثِ حسرت ہوگی۔ (اللہ عزوجل) چاہے تو ن کو عندِ ب دے، اور چاہے تو بخش

(ترجمہ ج ۳ ص ۲۴۷ حدیث ۳۳۹۱)

صَلُّوْا عَلَيَّ الْحَبِيْبُ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيَّ مُحَمَّدٌ

صحابہ کرام علیہم السلام کے 5 ارشادات

﴿1﴾ فرمانِ سپہِ ناصہدق اکبرؑ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہے نبی کریمؐ، رؤف و رحیم علیہ فضل

الصلاة التسليمية پر ڈرو پاک پڑھنا گناہوں کو اس قدر جھڑکتا ہے کہ پانی بھی آگ کو اتنی

جہدی نہیں بچھا تا اور نبی خلیفۃ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر سلام بھیجتا گرونیس (یعنی عواموں کو) سز و

کرنے سے افضل ہے۔ (تاریخ بغداد ج ۷ ص ۱۷۲)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ: جس نے مجھ پر دُرود سوسا دُرود پاک پڑھا اس کے دوسراں کے گناہ مٹا دیں گے۔ (بخاری ج ۱)

﴿2﴾ فرمانِ سیدنا محمد مصطفیٰ ﷺ: تم اپنی مجالس کو نبی ﷺ کے حضور

والہوسلّم پُر دُرود پاک پڑھ کر آراستہ کرو۔ (تاریخ بغداد ج ۷ ص ۲۱۶)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿3﴾ فرمانِ سیدنا قاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہے: بے شک دُعا زمین و آسمان کے

درمیان ٹھہری رہتی ہے اور اُس سے کوئی چیز اوپر کی طرف نہیں جاتی جب تک تم اپنے نبی

اکرم ﷺ کے حضور دُرود پاک نہ پڑھ لو۔ (ترمذی ج ۲ ص ۲۸ حدیث ۴۸۶)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿4﴾ فرمانِ سیدنا مولیٰ علی مشکل کشا کثرۃ اللہ تعالیٰ جہنم الکریم ہے: ہر شخص کی دُعا پردے

میں ہوتی ہے یہاں تک کہ محمد ﷺ اور آلِ محمد پُر دُرود پاک پڑھے۔

(مُعْجَم اَوْسَط ج ۱ ص ۲۱۱ حدیث ۲۷۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿5﴾ فرمانِ سیدنا عبد اللہ ابن عمر بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما ہے: جو نبی پاک،

صاحبِ اولاد ﷺ پر ایک بار دُرود پاک پڑھے گا اُس پر اللہ عزوجل

اور اُس کے فرشتے ۷۰ مرتبہ رحمت بھیجیں گے۔

(مسند امام احمد بن حنبل ج ۲ ص ۶۱۱ حدیث ۶۷۶۶)

(ابن ہادی)

فَرَمَانِ مُصَلَّی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: مجھ پر اُردو شریف پڑھا اللہ عزوجل تم پر رحمت بھیجے گا۔

کعبے کے ہدایت دہی تم پہ کروڑوں دُرد

طیبہ کے شمس الفلحی تم پہ کروڑوں دُرد (حدائق بخشش شریف ص: ۶۱۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد



طالب نمبر
فتح و مغرب
پیشاب
بیت اللہ
میں آکا پڑوسی

۲۳ بیچ الاصلہ ۱۴۳۵ھ

06-03-2013



یہ رسالہ پڑھ کر دوسرے کو دے دیجئے

شادی جی کی تقریبات، اجتماعات، اعراس اور جلوس میلاد وغیرہ میں مکتبہ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور نذر فی بھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کر کے ثواب کمائیے، گا بکوں کو بہ نیت ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی ڈکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنائیے، اخبار فروشوں یا بچوں کے ذریعے اپنے نکلے کے گھر گھر میں ماہانہ کم از کم ایک ہزار عشوں بھرا رسالہ پانڈ فی بھولوں کا پمفلٹ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دعوتیں چھائیے اور خوب ثواب کمائیے۔

فَوَإِنْ فَصَّلَ مِنْهُ اللَّهُ دَلِيلًا لِيُظْهِرَ لَهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ يَكْفُرُوا (۱۰۰) (۱۰۱) (۱۰۲) (۱۰۳) (۱۰۴) (۱۰۵) (۱۰۶) (۱۰۷) (۱۰۸) (۱۰۹) (۱۱۰) (۱۱۱) (۱۱۲) (۱۱۳) (۱۱۴) (۱۱۵) (۱۱۶) (۱۱۷) (۱۱۸) (۱۱۹) (۱۲۰) (۱۲۱) (۱۲۲) (۱۲۳) (۱۲۴) (۱۲۵) (۱۲۶) (۱۲۷) (۱۲۸) (۱۲۹) (۱۳۰) (۱۳۱) (۱۳۲) (۱۳۳) (۱۳۴) (۱۳۵) (۱۳۶) (۱۳۷) (۱۳۸) (۱۳۹) (۱۴۰) (۱۴۱) (۱۴۲) (۱۴۳) (۱۴۴) (۱۴۵) (۱۴۶) (۱۴۷) (۱۴۸) (۱۴۹) (۱۵۰) (۱۵۱) (۱۵۲) (۱۵۳) (۱۵۴) (۱۵۵) (۱۵۶) (۱۵۷) (۱۵۸) (۱۵۹) (۱۶۰) (۱۶۱) (۱۶۲) (۱۶۳) (۱۶۴) (۱۶۵) (۱۶۶) (۱۶۷) (۱۶۸) (۱۶۹) (۱۷۰) (۱۷۱) (۱۷۲) (۱۷۳) (۱۷۴) (۱۷۵) (۱۷۶) (۱۷۷) (۱۷۸) (۱۷۹) (۱۸۰) (۱۸۱) (۱۸۲) (۱۸۳) (۱۸۴) (۱۸۵) (۱۸۶) (۱۸۷) (۱۸۸) (۱۸۹) (۱۹۰) (۱۹۱) (۱۹۲) (۱۹۳) (۱۹۴) (۱۹۵) (۱۹۶) (۱۹۷) (۱۹۸) (۱۹۹) (۲۰۰) (۲۰۱) (۲۰۲) (۲۰۳) (۲۰۴) (۲۰۵) (۲۰۶) (۲۰۷) (۲۰۸) (۲۰۹) (۲۱۰) (۲۱۱) (۲۱۲) (۲۱۳) (۲۱۴) (۲۱۵) (۲۱۶) (۲۱۷) (۲۱۸) (۲۱۹) (۲۲۰) (۲۲۱) (۲۲۲) (۲۲۳) (۲۲۴) (۲۲۵) (۲۲۶) (۲۲۷) (۲۲۸) (۲۲۹) (۲۳۰) (۲۳۱) (۲۳۲) (۲۳۳) (۲۳۴) (۲۳۵) (۲۳۶) (۲۳۷) (۲۳۸) (۲۳۹) (۲۴۰) (۲۴۱) (۲۴۲) (۲۴۳) (۲۴۴) (۲۴۵) (۲۴۶) (۲۴۷) (۲۴۸) (۲۴۹) (۲۵۰) (۲۵۱) (۲۵۲) (۲۵۳) (۲۵۴) (۲۵۵) (۲۵۶) (۲۵۷) (۲۵۸) (۲۵۹) (۲۶۰) (۲۶۱) (۲۶۲) (۲۶۳) (۲۶۴) (۲۶۵) (۲۶۶) (۲۶۷) (۲۶۸) (۲۶۹) (۲۷۰) (۲۷۱) (۲۷۲) (۲۷۳) (۲۷۴) (۲۷۵) (۲۷۶) (۲۷۷) (۲۷۸) (۲۷۹) (۲۸۰) (۲۸۱) (۲۸۲) (۲۸۳) (۲۸۴) (۲۸۵) (۲۸۶) (۲۸۷) (۲۸۸) (۲۸۹) (۲۹۰) (۲۹۱) (۲۹۲) (۲۹۳) (۲۹۴) (۲۹۵) (۲۹۶) (۲۹۷) (۲۹۸) (۲۹۹) (۳۰۰) (۳۰۱) (۳۰۲) (۳۰۳) (۳۰۴) (۳۰۵) (۳۰۶) (۳۰۷) (۳۰۸) (۳۰۹) (۳۱۰) (۳۱۱) (۳۱۲) (۳۱۳) (۳۱۴) (۳۱۵) (۳۱۶) (۳۱۷) (۳۱۸) (۳۱۹) (۳۲۰) (۳۲۱) (۳۲۲) (۳۲۳) (۳۲۴) (۳۲۵) (۳۲۶) (۳۲۷) (۳۲۸) (۳۲۹) (۳۳۰) (۳۳۱) (۳۳۲) (۳۳۳) (۳۳۴) (۳۳۵) (۳۳۶) (۳۳۷) (۳۳۸) (۳۳۹) (۳۴۰) (۳۴۱) (۳۴۲) (۳۴۳) (۳۴۴) (۳۴۵) (۳۴۶) (۳۴۷) (۳۴۸) (۳۴۹) (۳۵۰) (۳۵۱) (۳۵۲) (۳۵۳) (۳۵۴) (۳۵۵) (۳۵۶) (۳۵۷) (۳۵۸) (۳۵۹) (۳۶۰) (۳۶۱) (۳۶۲) (۳۶۳) (۳۶۴) (۳۶۵) (۳۶۶) (۳۶۷) (۳۶۸) (۳۶۹) (۳۷۰) (۳۷۱) (۳۷۲) (۳۷۳) (۳۷۴) (۳۷۵) (۳۷۶) (۳۷۷) (۳۷۸) (۳۷۹) (۳۸۰) (۳۸۱) (۳۸۲) (۳۸۳) (۳۸۴) (۳۸۵) (۳۸۶) (۳۸۷) (۳۸۸) (۳۸۹) (۳۹۰) (۳۹۱) (۳۹۲) (۳۹۳) (۳۹۴) (۳۹۵) (۳۹۶) (۳۹۷) (۳۹۸) (۳۹۹) (۴۰۰) (۴۰۱) (۴۰۲) (۴۰۳) (۴۰۴) (۴۰۵) (۴۰۶) (۴۰۷) (۴۰۸) (۴۰۹) (۴۱۰) (۴۱۱) (۴۱۲) (۴۱۳) (۴۱۴) (۴۱۵) (۴۱۶) (۴۱۷) (۴۱۸) (۴۱۹) (۴۲۰) (۴۲۱) (۴۲۲) (۴۲۳) (۴۲۴) (۴۲۵) (۴۲۶) (۴۲۷) (۴۲۸) (۴۲۹) (۴۳۰) (۴۳۱) (۴۳۲) (۴۳۳) (۴۳۴) (۴۳۵) (۴۳۶) (۴۳۷) (۴۳۸) (۴۳۹) (۴۴۰) (۴۴۱) (۴۴۲) (۴۴۳) (۴۴۴) (۴۴۵) (۴۴۶) (۴۴۷) (۴۴۸) (۴۴۹) (۴۵۰) (۴۵۱) (۴۵۲) (۴۵۳) (۴۵۴) (۴۵۵) (۴۵۶) (۴۵۷) (۴۵۸) (۴۵۹) (۴۶۰) (۴۶۱) (۴۶۲) (۴۶۳) (۴۶۴) (۴۶۵) (۴۶۶) (۴۶۷) (۴۶۸) (۴۶۹) (۴۷۰) (۴۷۱) (۴۷۲) (۴۷۳) (۴۷۴) (۴۷۵) (۴۷۶) (۴۷۷) (۴۷۸) (۴۷۹) (۴۸۰) (۴۸۱) (۴۸۲) (۴۸۳) (۴۸۴) (۴۸۵) (۴۸۶) (۴۸۷) (۴۸۸) (۴۸۹) (۴۹۰) (۴۹۱) (۴۹۲) (۴۹۳) (۴۹۴) (۴۹۵) (۴۹۶) (۴۹۷) (۴۹۸) (۴۹۹) (۵۰۰) (۵۰۱) (۵۰۲) (۵۰۳) (۵۰۴) (۵۰۵) (۵۰۶) (۵۰۷) (۵۰۸) (۵۰۹) (۵۱۰) (۵۱۱) (۵۱۲) (۵۱۳) (۵۱۴) (۵۱۵) (۵۱۶) (۵۱۷) (۵۱۸) (۵۱۹) (۵۲۰) (۵۲۱) (۵۲۲) (۵۲۳) (۵۲۴) (۵۲۵) (۵۲۶) (۵۲۷) (۵۲۸) (۵۲۹) (۵۳۰) (۵۳۱) (۵۳۲) (۵۳۳) (۵۳۴) (۵۳۵) (۵۳۶) (۵۳۷) (۵۳۸) (۵۳۹) (۵۴۰) (۵۴۱) (۵۴۲) (۵۴۳) (۵۴۴) (۵۴۵) (۵۴۶) (۵۴۷) (۵۴۸) (۵۴۹) (۵۵۰) (۵۵۱) (۵۵۲) (۵۵۳) (۵۵۴) (۵۵۵) (۵۵۶) (۵۵۷) (۵۵۸) (۵۵۹) (۵۶۰) (۵۶۱) (۵۶۲) (۵۶۳) (۵۶۴) (۵۶۵) (۵۶۶) (۵۶۷) (۵۶۸) (۵۶۹) (۵۷۰) (۵۷۱) (۵۷۲) (۵۷۳) (۵۷۴) (۵۷۵) (۵۷۶) (۵۷۷) (۵۷۸) (۵۷۹) (۵۸۰) (۵۸۱) (۵۸۲) (۵۸۳) (۵۸۴) (۵۸۵) (۵۸۶) (۵۸۷) (۵۸۸) (۵۸۹) (۵۹۰) (۵۹۱) (۵۹۲) (۵۹۳) (۵۹۴) (۵۹۵) (۵۹۶) (۵۹۷) (۵۹۸) (۵۹۹) (۶۰۰) (۶۰۱) (۶۰۲) (۶۰۳) (۶۰۴) (۶۰۵) (۶۰۶)

فہرست

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
11	دُرود نہ پڑھنے کے نقصانات پر 8 فرامین نبوی	1	40 حدیثیں دوسرے تک پہنچانے کی فضیلت
13	صحابہ کرام علیہم السلام کے 5 ارشادات	2	40 فرامین مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تأخذ ومراجع

کتاب	مطبوعہ	کتاب	مطبوعہ
مسلم	دار ابن کزم بیروت	الفرودیں بمانور الخطاب	دار الکتب العلمیہ بیروت
ترمذی	دار الفکر بیروت	مجمع الرواۃ	دار الفکر بیروت
ابن ماجہ	دار المعرفہ بیروت	مجمع الجوامع	دار الکتب العلمیہ بیروت
نسائی	دار الکتب العلمیہ بیروت	الکامل	دار الکتب العلمیہ بیروت
مسند امام احمد	دار الفکر بیروت	تاریخ بغداد	دار الکتب العلمیہ بیروت
مصنف عبد الرزاق	دار الکتب العلمیہ بیروت	علیہ الاولیاء	دار الکتب العلمیہ بیروت
معجم کبیر	دار احیاء التراث العربی بیروت	ابن حسا کر	دار الفکر بیروت
مجموعہ وسط	دار الکتب العلمیہ بیروت	الہدور لسان فرقہ	مؤسسۃ الکتب الثقافیۃ
مشہد بزار	مکتبۃ العلوم والحکم مدینہ منورہ	الترغیب فی فضائل الاعمال	دار الکتب العلمیہ بیروت
مشہد ابویعلیٰ	دار الکتب العلمیہ بیروت	القریۃ الی رب العلمین	دار الکتب العلمیہ بیروت
شعب الایمان	دار الکتب العلمیہ بیروت	افہم المعانی	کوئٹہ
عمل الیوم واللیلۃ	دار الفکر العلمیۃ بیروت	حدائق بخشش	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
قرودیں الاخیار	دار الفکر بیروت	☆☆☆☆☆	☆☆☆☆☆

مسجد سے تنکا اٹھا کر باہر پھینک دیا

حضرت محمد بن منصور رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم امام بخاری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ التَّالِیِ کی مجلس میں موجود تھے کہ ایک آدمی نے اپنی داڑھی سے تنکا نکالا اور فرش مسجد پر پھینک دیا، میں نے دیکھا کہ امام بخاری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ التَّالِیِ کبھی اس تنکے کی طرف دیکھتے ہیں اور کبھی لوگوں کی طرف، جب لوگوں کی توجہ وہاں سے ہٹ گئی تو آپ نے ہاتھ بڑھا کر وہ تنکا اٹھایا اور اپنی آستین میں ڈال لیا پھر جب مسجد سے باہر نکلے تو اسے پھینک دیا۔

(تاریخ بغداد ج ۲ ص ۱۳)



فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، ممبائی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

021-34921389-93 Ext: 2634

Web: www.dawateislami.net / Email: ilm@ dawateislami.net

